جناب محمد عدنان زیب

تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی دارالعلوم آمد اور خطاب

۲۳؍اپریل ۲۰۱۱ء کو تحریک انصاف کے سربراہ جناب عمران خان صاحب اکوڑہ خٹک دارالعلوم حقانیہ میں جمعیۃ علماء اسلام کے امیر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کیلئے تشریف لائے اور ان سے ملک کی موجودہ ابتر حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ حالات میں باہمی مشاورت اور تعاون کی شدید ضرورت پر اتفاق کیا۔ ملاقات کے بعد عمران خان نے جامعہ حقانیہ کے بانی شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مرحوم کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ بعد میں انہوں نے مولانا مدظلہ کی دعوت پر دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں ہزاروں طلبہ، علماء اور علاقے کے عوام سے خطاب فرمایا۔ ____ (ادارہ)

مولانا حامد الحق حقانی صاحب نے سب سے پہلے ابتدائی کلمات بیان کئے: **نحمدو و نصلی علی رسوله الکریم .اذا جاء نصر الله و الفتح** سب سے پہلے تو میں جناب عمران خان صاحب اور تمام شرکائے مجلس کا شکر گزار ہوں کہ وہ یہاں جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ دارالعلوم کے نوجوان طلباء اپنے درمیان عمران خان صاحب کو پا کر انتہائی مسرت محسوس کررہے ہیں۔ میں جناب عمران خان صاحب کو قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے منتظمین اور علمائے کرام وطلبہ کرام و جمعیت علماء اسلام اکوڑہ خٹک کے ورکروں اور نوشہرہ کے ورکروں کی طرف سے خوش آمدید کہتا ہوں کہ آج وہ اس سرزمین میں تشریف لائے ہیں جس کی عظیم تاریخ ہے۔ سید احمد شہید اور سید بریلوی شہید، شہداء بالاکوٹ کے ساتھ اس کی نسبت ملتی ہے جو ہندوستان سے یہاں جہاد کی غرض سے تشریف لائے اور پشاور میں اسلامی سلطنت قائم ہونے کے بعد وہ بالاکوٹ سے ہوتے ہوئے یہاں تک پہونچے اور اکوڑہ خٹک کے ساتھ جو علاقہ شیدو ہے یہ اصل میں لفظ شہید سے نکلا ہے، یہ شہداء کی سرزمین ہے، جہاں سکھوں کے ساتھ بھی جہاد کیا گیا ہے۔ میں آج جناب عمران خان صاحب کو صوبہ خیبر پختونخوا اور اکوڑہ خٹک کی عظیم سرزمین پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ اکوڑہ خٹک ایک تاریخی شہر ہے، خوشحال خان خٹک کا تعلق بھی یہیں سے تھا۔ اس کے علاوہ عظیم شہداء و علماء کا مسکن بھی رہا ہے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ جو امیر شریعت تھے جو ضلع نوشہرہ سے قومی اسمبلی کے پارلیمنٹ کے رکن تھے اور قومی اسمبلی میں اسلام کی تعریف پیش کی اور قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے سینٹ میں شریعت بل پیش کیا اور پوری جدوجہد کے بعد انہوں نے شریعت بل کو پاس کروایا۔ آج اسی جدوجہد کے نتائج ظاہر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اور ملک کو امریکی غلامی سے نجات دلانے اور نفاذ اسلام اور انصاف کو عام کرنے کے لئے جناب عمران خان صاحب میدان عمل میں برسرپیکار ہیں۔ آج ملک میں جو ڈرون حملے ہورہے ہیں اور جس سے ہمارے کئی بہن بھائی اور ہماری مائیں، بہنیں یتیم اور بیوائیں ہوتی جارہی ہیں اور وزیرستان اور قبائل

کی سرزمین جل رہی ہے اور اس سے پاکستان تباہ ہو رہا ہے اور صوبہ خیبر پختون خوا کی معیشت مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے۔

آج عمران خان نے جس عزم کا ارادہ کیا ہے اور جو مشعل یہ اسلام آباد سے اٹھا کر پورے ملک کی تحریک کے لئے نکلے ہیں ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں اور ہم ان کے شانہ بشانہ ہیں، آپ نے جو ڈرون حملوں کے خلاف پشاور میں جس ریلی کا فیصلہ کیا ہے اس کو بھی خوش آئند سمجھتے ہیں اور یہ ملکی اور صوبے کی تاریخ میں ان شاء اللہ ایک نئی تاریخ رقم کرے گا۔

اب میں قائد جمعیت علماء اسلام اور مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ مہمانوں کی خدمت میں خطبہ استقبالیہ پیش کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم . میرے انتہائی معزز مہمانان گرامی! عزیز طلباء اور معزز سامعین!

ہم دارالعلوم حقانیہ میں اس باشعور اور دلیر قیادت جس پر قوم سمیت دنیا بھر کی نظریں لگی ہوئی ہیں، خوش آمدید کہتے ہیں۔

میری کافی عرصہ سے یہ خواہش تھی اور میں نے کئی دفعہ عمران خان صاحب کی پارٹی کے متعلقین سے ذکر بھی کیا کہ یہاں اکوڑہ خٹک میں ایک بہت بڑا تعلیمی مرکز ہے جو آپ کے خیالات کا حقیقی ترجمان ہے اور دنیا کے گوشے گوشے سے یہاں طلباء جمع ہیں، یہ ایک خدائی ٹیم ہے جو سارے ملک اور اطراف میں امن سلامتی اور اسلامی تعلیمات کو پہنچا رہے ہیں۔ یوں تو میں عمران خان صاحب کو کافی عرصہ سے جانتا تھا پھر ان کے خیالات وافکار میں مجھے اچانک ایک نئی دنیا کا انکشاف نظر آیا۔ جنگ میں کچھ کالم میں نے ان کے پڑھے تو میں حیران رہ گیا کہ یہ تو ہمارے بہت بڑے داعی اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کے خیالات سے ملتے جلتے ہیں۔ مولانا علی میاںؒ تو اسلام کے مفکر اور مدبر تھے، میں ششدر رہ گیا کہ یہ خیالات تو ہمارے دل کی مکمل ترجمانی کرتے ہیں، اور مغرب کے بارے میں جو ہماری رائے ہے عمران صاحب بھی مغرب کے چہرے کا حقیقی پہچان گئے ہیں۔ الحمدللہ ان مضامین کے بعد مجھے جناب عمران خان صاحب سے محبت پیدا ہوئی اور پھر ان کے خیالات نہیں بدلے، نکھرتے گئے اور سامنے آتے گئے۔ اس نازک وقت میں پوری مسلم امہ کے خلاف عالم کفر یلغار کر چکی ہے، ہمارے حکمران سب ان کے ساتھ ہیں، ہمارے سیاست دان اور سیاسی پارٹیاں سب امریکہ کے ٹٹو بن گئے ہیں اور جہاد کے سب خلاف ہیں اور جہاد کو سب دہشتگردی کہتے ہیں۔

افغانستان میں کارستانیاں، عراق میں اس کی تباہی و بربادی، فلسطین میں اس کی یہود کی پشت پناہی سب اسی امریکہ کے طفیل ہیں۔ میرے دوستو! اس وقت ہمارا ملک مکمل طور پر غیروں کا غلام ہے اور کوئی پارٹی سیاست دانوں کی اس کے خلاف اٹھ نہیں کھڑی ہوئی۔ مدارس کو بدنام کیا جا رہا ہے، اور مذہبی افراد، علماء وطلباء کو بھی گالی بنا دیا گیا ہے۔ جبکہ مدارس کے طلباء اسلام کی حمیت اور غلبہ سے سرشار ہیں، وہ کسی تخریب کاری یا دہشت گردی پر یقین نہیں رکھتے۔ افغانیوں نے اسی حمیت اور اسی جذبے کے تحت پہلے روس کو شکست دی اور طالبان کے ذریعے اللہ نے پورے عالم کفر کو افغانستان میں جمع کیا اور اب انہیں شکست سے دوچار کر رہا ہے۔ افغانستان کی وادی عالم کفر کے لئے جہنم بن گئی ہے۔ امریکہ اور نیٹو وہاں ذلیل وخوار ہو رہے ہیں، ان کا تکبر ٹوٹ رہا ہے، مسلمانوں میں غیرت جاگ رہی ہے، پورے عالم اسلام میں

امریکہ کے خلاف نفرت کا لاوا اُبل رہا ہے' لیکن پاکستان کے حالات دن بدن حکمرانوں کی پالیسیوں کے باعث مزید خراب ہورہے ہیں۔ایسے حالات میں میں چاہتا ہوں کہ خود عمران خان صاحب سے ایک تفصیلی میٹنگ کروں گا۔ان شاءاللہ اور سارے حالات پر ایک متفقہ لائحہ عمل اختیار کریں گے اور ان شاءاللہ ہم اس مقام پر متفق ہیں اور جمعیۃ علماء اسلام شروع دن ہی سے ملک وملت کو امریکہ سے نجات دلانے کے لئے تنہا جدوجہد کررہی ہے۔ہم کئی اہم اہداف پر تحریک انصاف اور عمران خان کے شانہ بشانہ ہیں۔کل کے عظیم تاریخی دھرنے میں بھی جمعیۃ علماء اسلام بھرپور شرکت کرے گی' میری دعائیں اور نیک تمنائیں عمران خان کے ساتھ اس سفر میں ساتھ ساتھ ہوں گی۔ وما علینا الا البلاغ

جناب عمران خان صاحب کا خطاب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ مجھے یہاں دار العلوم حقانیہ کی دعوت دینے کا بہت بہت شکریہ۔ میں مولانا سمیع الحق صاحب کا دلی مشکور ہوں کہ انہوں نے اتنے بڑے علماء طلباء کے اجتماع سے ملاقات کرنے کا موقع فراہم کیا۔میں یہاں پہ ایک بہت بڑا مقصد لے کر حاضر ہوا ہوں اور وہ مقصد ملک کو امریکی غلامی سے آزاد کرانا ہے۔پاکستان کی سرزمین مسلسل ڈرون حملوں سے پامال کی جارہی ہے' بے گناہ قبائل جو ہمارے معصوم بھائی ہیں انہیں آئے روز شہید کیا جارہا ہے اور ہمارے یہ غدار اور نااہل حکمران ان کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں۔یہ لوگ منافق ہیں۔یاد رکھئے قرآن میں منافق کا درجہ کافر سے زیادہ ہے۔اور یہ منافق اندر سے اسلام کو ختم کرتے ہیں۔میر صادق اور میر جعفر کون تھے؟ انہوں نے ٹیپو سلطان کو شہید کیا اور اسلامی تاریخ کو مسخ کیا۔ہمارے حکمرانوں اور میر صادق اور میر جعفر میں کیا فرق ہے؟

انہوں نے بھی ذاتی مفادات کیلئے ملک کو غلام بنایا ہوا ہے۔میں امریکیوں اور مغرب کو اندر سے جانتا ہوں' ان لوگوں کو حقیقت حال کا علم نہیں ہے۔امریکی حکومت تو قبائلی مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دیتے ہیں اور ہمارے حکمران بھی نام نہاد دہشت گردی کے خلاف پارٹنر بنے ہوئے ہیں۔اگر امریکہ کے لوگوں اور برطانیہ کے لوگوں کو حقیقت معلوم ہوجائے کہ یہ ڈرون حملوں میں بے گناہ لوگ مارے جارہے ہیں تو یقین کریں پاکستان سے زیادہ مظاہرے ان ملکوں میں ہوں' ان کو تو پتہ ہی نہیں ہے کہ وہاں کیا ہورہا ہے۔صرف گوروں کی پرستش اور ان کی خوشی کے لئے اتنے لوگوں کا خون بہایا جارہا ہے' ہمارے وزیر اعظم اور صدر نے کھل کر امریکہ کو اجازت دی ہے ڈرون حملوں کی۔اگر ہم نے اپنے لوگوں پر قبائلی لوگوں پر جو ظلم کی انتہا کی ہے یہ وہ قبائلی لوگ ہیں جنہوں نے ۱۹۴۸ء میں اپنی جانوں کی قربانی دے کے کشمیر کو آزاد کرایا ورنہ آج آزاد کشمیر آزاد نہ ہوتا ان کے اوپر امریکہ کے کہنے پر ملٹری آپریشن چل رہے ہیں' ڈرون حملے کی اجازت دیتے تھے' جب تک پاکستانی قوم اپنے حقوق کی دفاع نہیں کرے گی ان حکمرانوں سے کوئی امید نہ رکھیں۔ہمارا پشاور کا دھرنا امریکی مظالم کے خلاف ہے۔اس ظلم کے خلاف کل ہم اعلان جنگ کریں گے اور یہ جنگ کا پہلا قدم ہے۔ہمیں آپ کا تعاون چاہیے کہ آپ بھی ہمارے ساتھ اس سیاسی جدوجہد میں شامل ہوکر مکمل ساتھ دیں۔پورے پاکستان نے یہ جنگ لڑنی ہے۔ آخر میں میں مولانا سمیع الحق صاحب آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔